This question paper contains 8 printed pages]

Your Roll No. ....

240

B.A. (PROGRAMME)/I Sem. B

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)—Paper IA

(Admission of 2011 and onwards)

Time : 3 Hours *Maximum Marks : 75*

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۰

(الف)

بندر نے کہا سرزمین یمن میں ایک بادشاہ تھا۔ ملک اس کا مالا مال دولت لازوال بخشندۂ تخت و تاج نیک سیرت فرخندۂ بخت

P.T.O.

جس دم سائل کی صدا گوش حق نیوش میں در آئی وہیں احتیاج
پکاری میں بر آئی۔ یہاں تک کہ لقب اس کا خدا دوست ہے۔
تو للہ تین دن مجھے سلطنت کرنے دے۔ بادشاہ نے فرمایا
بسم اللہ۔ جو رکن سلطنت مسند نشین حکومت حاضر تھے بتاکید
انہیں حکم ہوا کہ جو اس کی نافرمانی کرے گا مورد عتاب سلطانی
ہوگا۔ یہ فرما وہ فرمانروا تخت سے اٹھا، سائل جا بیٹھا۔ حکمرانی
کرنے لگا۔

(ب)

شب و روز یا آگ برستی ہے یا خاک۔ نہ دن کو سورج نظر آتا
ہے نہ رات کو تارے۔ زمین سے اٹھتے ہیں شعلے۔ آسمان سے
گرتے ہیں شرارے۔ چاہا تھا کہ کچھ گرمی کا حال لکھوں عقل
نے کہا کہ دیکھ نادان قلم انگریزی دیا سلائی کی طرح
جل اٹھے گی اور کاغذ کو جلا دے گی۔ بھائی ہوا کی گرمی تو

بڑی بلا ہے۔ گاہ گاہ جو ہوا بند ہو جاتی ہے وہ اور بھی جاں گزا ہے۔

خیر، اب فصل سے قطع نظر ایک کودک غریب الوطن کے اختلاط کی گرمی کا ذکر کرتا ہوں کہ وہ جاں سوز نہیں بلکہ دل افروز ہے۔

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۰

(الف)

اک مرغ ہوا اسیر صیاد

دانا تھا وہ طائرِ چمن زاد

بولا، جب اس نے باندھے بازو

کھلتا نہیں، کس طمع پر ہے تو؟

بیچا تو ٹکے کا جانور ہوں

گر ذبح کیا تو مشتِ پر ہوں

پالا تو مفارقت ہے انجام

دانا ہو تو مجھ سے لے مرے دام

بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ

سمجھاؤں جو پند اسے گرہ باندھ

سن کوئی ہزار کچھ سناوے

کیجئے وہی جو سمجھ میں آوے

قابو ہو تو کیجئے نہ غفلت

عاجز ہو ہاریے نہ ہمت

آتا ہو تو ہاتھ سے جانے نہ دیجیے

جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجئے

(ب)

جب چلتے چلتے رستے میں یہ گون تری رہ جاوے گی

اک بدھیا تیری مٹی پر پھر گھانس نہ چرنے پاوے گی

یہ کھیپ جو تو نے لادی ہے سب حصوں میں بٹ جاوے گی

دھی، پوت، جنوائی، بیٹا کیا بنجارن پاس نہ آوے گی

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

۳۔ درج ذیل اشعار میں سے کوئی پانچ کی تشریح مع حوالہ کیجیے: ۱۰

فقیرانہ آئے صدا کر چلے

میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم

سو اس عہد کو اب وفا کر چلے

میں جو بولا، کہا کہ یہ آواز

اسی خانہ خراب کی سی ہے

اسی کی تو دل آزاری بے پیچ تھی اے یارو

کچھ تم کو ہماری بھی تقصیر نظر آئی

ہستی سے عدم تک نفس چند کی ہے راہ

دنیا سے گزرنا، سفر ایسا ہے کہاں کا

عمامے کو اتار کے پڑھیو نماز شیخ

سجدے سے ورنہ سر کو اٹھایا نہ جائے گا

جا جا کے اس گلی میں جہاں تھا ترا گذر

لے صبح تا بہ شام کئی بار دیکھنا

اہلِ فنا کو نام سے ہستی کے ننگ ہے

لوحِ مزار بھی مری چھاتی پہ سنگ ہے

فرصت زندگی بہت کم ہے

مغتنم ہے یہ دید جو دم ہے

۴۔ نظیر اکبر آبادی کی نظم ''بنجارہ نامہ'' پر تنقیدی تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

یا

''مرغ اسیر کی نصیحت'' نظم میں شاعر نے کیا درس دیا ہے؟ سمجھائیے۔

۵۔ میرؔ کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

سوداؔ کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجئے۔

۶۔ رجب علی بیگ سرور کی داستان نگاری کا جائزہ لیجیے۔ ۱۰

یا

غالبؔ کے خطوط کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۷۔ درج ذیل میں سے صرف تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے: ۱۵

قصیدہ، مرثیہ، قطعہ، غزل، شہرآشوب، ترجیع بند، رباعی۔